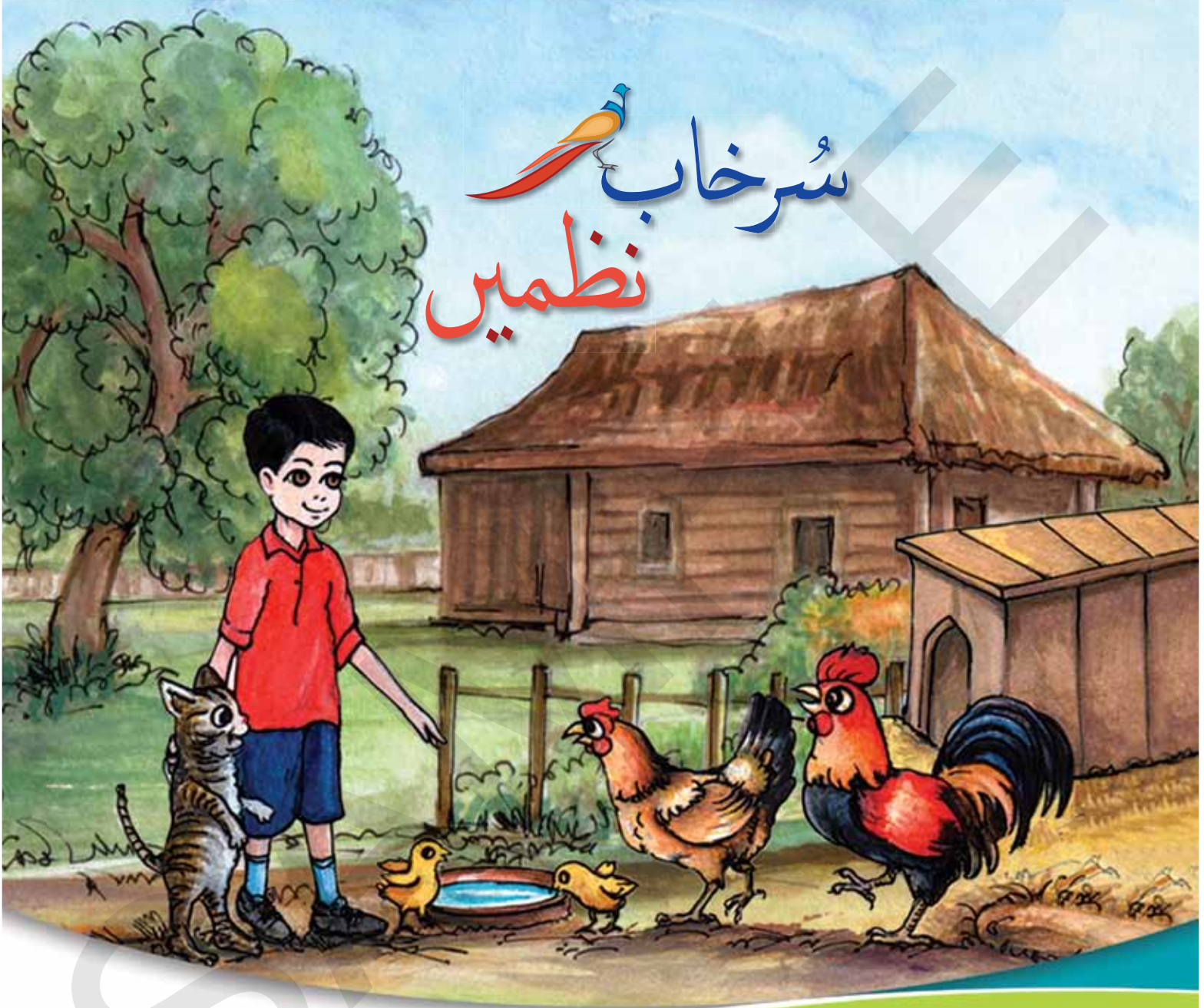


سُرخاب نظمیں



ابتدائی

ٹمک ٹالا



کگڑوں
کوں

ٹمک ٹالا

ٹمک ٹالا ٹمک ٹالا
بلی کا منہ ہو گیا کالا
مرغی بولی غوں غوں غوں
چوزہ بولا چوں چوں چوں
مرغا بولا کگڑوں کوں



غوں غوں غوں

چوں

چوں

چوں

چوں



پیارى بلی

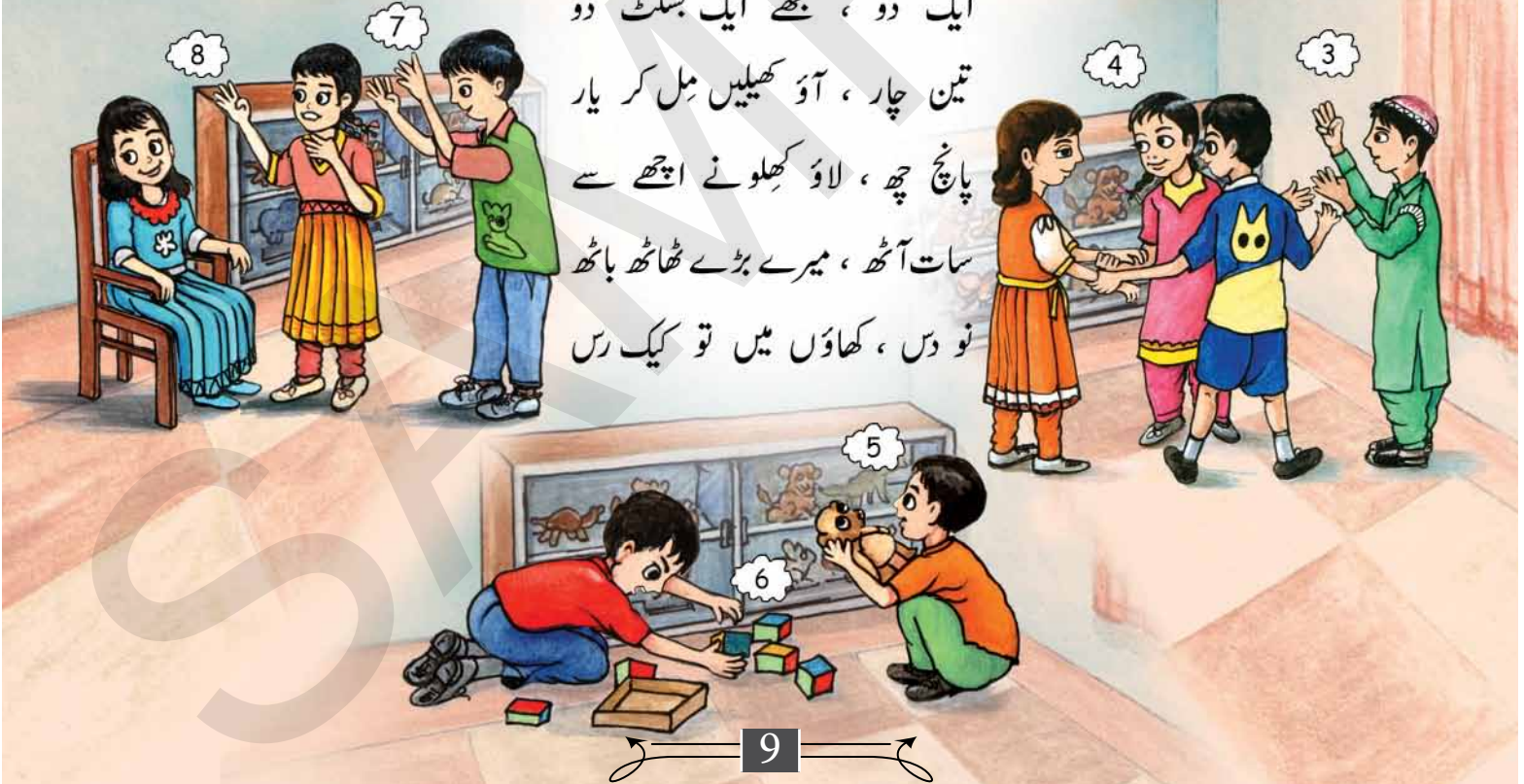
بلی میں نے پالی ہے
سر سے دم تک کالی ہے
آنکھیں کیا چمکیلی ہیں
کیسی پیلی پیلی ہیں
بستر پر چڑھ جاتی ہے
ساتھ میرے سو جاتی ہے
جب میں اُس کو پاس بلاؤں
کرتی ہے میاؤں میاؤں





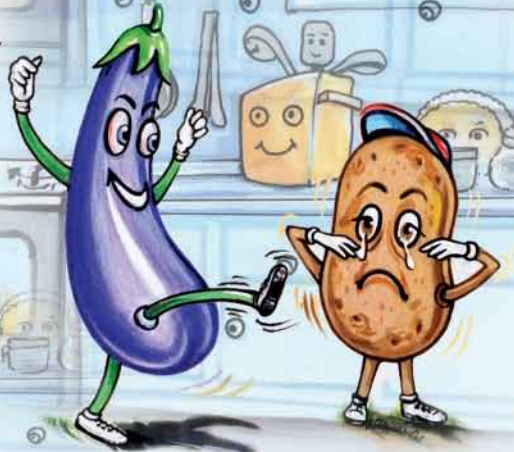
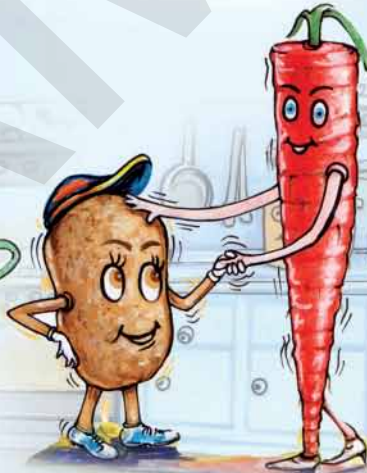
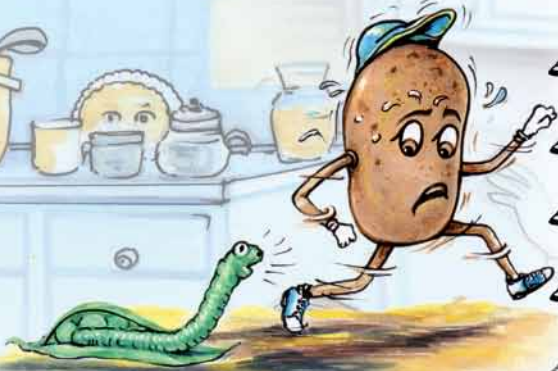
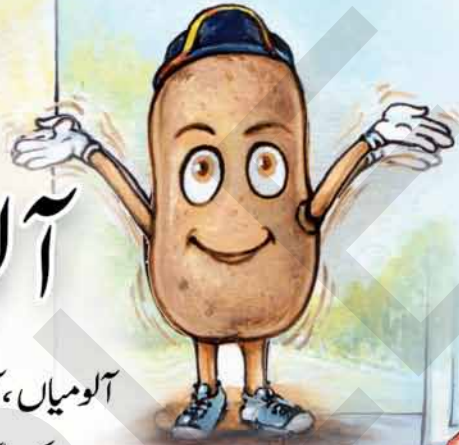
گنتی

ایک دو ، مجھے ایک بسکٹ دو
 تین چار ، آؤ کھلیں میل کر یار
 پانچ چھ ، لاؤ کھلونے اچھے سے
 سات آٹھ ، میرے بڑے ٹھاٹھ باٹھ
 نو دس ، کھاؤں میں تو کیک رس



آلومیاں

آلومیاں، آلومیاں، کہاں گئے تھے
سبزی کی ٹوکری میں سو رہے تھے
پیٹنگن نے لات ماری، رو رہے تھے
گاجر نے پیار کیا، ہنس رہے تھے
مٹر سے کیڑا نکلا، ڈر گئے تھے
کیڑے نے بھوکیا، بھاگ گئے تھے
آلومیاں، آلومیاں، کہاں گئے تھے



نظمیں پڑھانے کا مقصد

- نظمیں بچوں کی زبان سازی میں نہایت مددگار ہیں۔ سُننے اور بولنے کی صلاحیت بڑھاتی ہیں۔ نظموں کی تکرار بچوں میں روانی سے جملے بولنے کی قابلیت کا اضافہ کرتی ہے۔ گفتگو کے اُتار چڑھاؤ کا احساس پیدا کرتی ہے۔
- بچوں میں فطری موسیقیا نہ ردھم کی حس ہوتی ہے۔ نظموں کو ردھم میں پڑھنے سے اس حس کے پورا ہونے کا سکون ملتا ہے۔ بچوں کے مزاج میں ٹھہراؤ آتا ہے۔
- نظم پڑھنے کے دوران شعر کے لحاظ سے جذبات اور افعال کا اظہار بہت ضروری ہے۔ خوشی کے شعر پر خوش ہونا، حیرانی کے شعر پر تعجب کا اظہار کرنا، سونے کے ذکر پر آنکھیں بند کرنا؛ یہ سب زبان کے موثر استعمال میں مددگار ہوتے ہیں۔
- شاعری انسان میں تخیلات کی افزائش کا موثر ذریعہ ہے۔ ابتدائی عمر میں بچوں کو نظمیں پڑھانے سے اُن کی تخلیقی صلاحیتیں بڑھتی ہیں۔ یہ تخلیقی صلاحیت ہر مضمون میں آگے بڑھنے میں مددگار ہوتی ہے۔

نظمیں پڑھانے کا طریقہ کار

- ۱۔ پہلی مرتبہ پُر جوش انداز میں پوری لے کے ساتھ نظم بچوں کے سامنے پڑھیے۔
- ۲۔ دوسری مرتبہ نظم میں موجود جذبات اور افعال کے اظہار کے ساتھ پڑھیے۔
- ۳۔ تیسری مرتبہ بچوں کو ساتھ پڑھنے کو کہیے۔ بچوں کو بھی جذبات اور افعال کے اظہار پر ابھاریں۔
- ۴۔ ایک نظم ہفتے میں کم از کم تین دن پڑھائیں۔
- ۵۔ ہر ہفتے ایک نئی نظم پڑھائیں۔
- ۶۔ موقع کے لحاظ سے نظموں کو بچوں کے ساتھ دہرائیے۔ جیسے برسات کے موسم میں بارش کے موضوع کی نظم۔
- ۷۔ بچوں کی خواہش پر بھی نظم کو دہرائیں۔
- ۸۔ بچوں کے موڈ کو تبدیل کرنے لے لیے بھی نظم کو استعمال کریں۔
- ۹۔ والدین بھی گھر میں نظمیں دہرائیں۔



سُرخابِ نظمیں

- ترنم سے نظمیں سنانا چھوٹے بچوں کو زبان سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ نظمیں دہرانے سے بچے میں اعتماد آتا ہے اور اُن کا تلفظ بہتر ہوتا ہے۔
- **سُرخابِ نظمیں** چھوٹے بچوں کا کتابی سلسلہ ہے جس میں زبان اور تصورات کے لحاظ سے بہترین نظموں کا انتخاب کیا گیا ہے۔
- **سُرخابِ نظمیں** ذاتی، مذہبی، معاشرتی اور ماحولیاتی تصورات پر مبنی ہیں۔ بچے نظمیں دلچسپی سے سنتے ہیں اور اُن کو بار بار دہراتے ہیں۔
- والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ بچوں کے ساتھ ہم آواز ہو کر نظمیں پڑھیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔